Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۹ جولائی ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

منظوری قانون رجسٹری باشندگان ممالک غیر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	۱	۴	تقرری کار صاحبان اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر بہ کپتان شکور علی خاں اے ڈی سی	۴
تقرر کمیٹی نسبت ترتیب قواعد متعلق نکاح خوانی	۲			
روبکار نسبت مشورہ قاضی صاحب شہر و مولوی سید محمد زادہ صاحب بسلسلہ ترتیب قانون و قواعد متعلق نکاح خوانی۔	۳/۴	۵	منظوری قانون رجسٹری باشندگان ممالک غیر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

منظوری سیو سٹم آف کنٹرول ڈیویلیشن ان انڈین سٹیٹس	۵	۳	منظوری اشاعت مسودہ جدید قانون وصولیابی محصول دیا سلائی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	۵
منظوری اشاعت مسودہ قانون حفظان صحت دیہات ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	۵	۴	منظوری اجازت ملازمت محمن خاں سپاہی پیس فورس	۶
		۵	متفرق آرڈرزان اسٹیٹ کونسل	۶ تا ۹

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار: (مسودہ) مورخہ ۲۰ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر "قانون رجسٹری باشندگان ممالک غیر ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء" کے نفاذ کی منظوری دی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض میرسانند

جناب عالی

گورنمنٹ یو۔پی نے **"قانون رجسٹری باشندگان ممالک غیر"** کا نفاذ یکم جولائی سنہ ۱۹۳۱ء سے کیا ہے۔ بنظر مصالح انتظامی و ارتباط مابین ریاست ہذا و گورنمنٹ یو۔پی ایسے قانون کی ریاست ہذا میں بھی نفاذ کی ضرورت ہے۔ چنانچہ عالی مرتبت صاحب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ بہادر نے مسودہ قانون رجسٹری باشندگان ممالک غیر ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء مرتب کرکے پیش کیا ہے۔ جس سے عالی مرتبت ممبر صاحبان بہادر اسٹیٹ کونسل نے ذریعہ آرڈر گشتی اتفاق کر لیا ہے۔ چونکہ قانون مذکور اشد ضروری اور غیر متنازعہ ہے لہذا حسب دفعہ ۳ ضمن (۲) قواعد کارروائی کمیٹی واضع قوانین ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۵ء ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے قانون رجسٹری باشندگان ممالک غیر ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء مشمولہ ہذا کے اجراء و نفاذ کی منظوری شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب

دولت و اقبال بترقی باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۷ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء

(نوٹ: مکمل قانون مجوزہ بالا گزٹ کے آخر میں شامل ہے)

حکم:- (صوری) واقع ۲۶ر جولائی ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ تقرر کمیٹی کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض میرساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کا معروضہ ہے کہ موجودہ قواعد متعلق دفتر نکاح خوانی طلبگار انتظام و ضروریات دفتر ناکافی ہیں۔ بعض اوقات متعاقدات کے سلسلہ میں مصنوعی اور فرضی اندراجات کا رجسٹر نکاح خوانی میں تحریر ہونا پایا گیا۔ دفتر کی بدانتظامی دور کرنے اور فرضی و مصنوعی اندراجات کے سدباب کے لئے قانون اندراج نکاح نافذ ہونے کی ضرورت ہے۔ قانون کے وضع اور نافذ ہونے کے بعد اس کے تحت میں قواعد مرتب کئے جائیں۔ تاکہ دفتر نکاح خوانی کا انتظام اور اس کی نگرانی تحت قانون و قواعد باقاعدہ اور باضابطہ طریقہ پر ہوسکے۔ بنابراں برائے وضع قانون و قواعد مذکورۂ بالا حسب ذیل ارکان پر مشتمل کمیٹی مقرر فرمائے جانے کی عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر نے استدعا کی ہے:-

۱۔ عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر ... صدر

۲۔ صاحب سول جج ... ممبر

۳۔ مولوی ناصرالدین صاحب وکیل ... ممبر

۴۔ مولوی بشیر احمد خاں صاحب اسسٹنٹ اسٹیٹ ایڈووکیٹ ... سکریٹری

کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں فدوی مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تقرر کمیٹی مصرحہ بالا شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت جاہ و اقبال باد

فدوی خیر خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر محررہ ۲۵ر جولائی ۱۹۳۹ء

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں

۲۷ر جولائی ۱۹۳۹ء دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- (صوری) واقع ۲۶ر جولائی ۱۹۳۹ء

تاریخ امروزہ میں برائے وضع قانون و قواعد دفتر نکاح خوانی تقرر کمیٹی کی منظوری دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی اس سلسلہ میں قاضی صاحب شہر۔ اور مولوی سید محمد داؤد صاحب سے بھی مشورہ کرے۔ ضرورت ہے کہ اہل تشیع کی نکاح خوانی کا باقاعدہ انتظام اور قواعد مرتب ہوں۔ لہذا یہ کمیٹی بمشورہ سید محمد داؤد صاحب یہ قواعد بھی مرتب کرے۔ حکم ہذا برائے تعمیل عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

صیغۂ سررشتہ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بعد اجرائے حکم ہذا عالی مرتبت جناب چیف جسٹس بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔

۲۷ر جولائی ۱۹۳۹ء

دستخط فارعالی مرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- (شوریٰ) داخلہ ۲۶ر جولائی ۱۹۳۹ء

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر انچارج صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر تین چار روز کے لئے بکار سرکار گئے ہیں تا واپسی ان کے متعلقہ ضروری کاغذات پر کپتان شکور علی خاں اے ڈی سی کو دستخط کرنے کی اجازت دی جاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

آرڈرزان کونسل ریاست رامپور

آرڈران کونسل واقع ۹ مئی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ یکم مئی ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت غور بر یاد داشت آمدہ گورنمنٹ آف انڈیا متعلق انتظام ایوی ایشن در ریاست ہائے ہندوستان بدین ملاحظہ پیش ہوئی کہ چونکہ مراتب مندرجہ یادداشت ریاست میں بسلسلہ ایوی ایشن مناسب ہیں۔ لہذا قابل منظوری ہیں۔

طے پایا کہ۔

کونسل کو مراتب مندرجہ یادداشت محولہ سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا معہ کاغذات متعلقہ بخدمت عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

نقل آرڈران کونسل معہ میمورنڈم آف کنٹرول ایوی ایشن ان انڈین اسٹیٹس بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔ ۱۵ جولائی دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

(نوٹ۔ مسکا لی قانون محولہ بالا گزٹ کے آخر میں شامل ہے)

آرڈران کونسل واقع ۲۲ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ جولائی ۱۹۳۹ء تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت منظوری مسودہ قانون حفظان صحت و حیات ریاست رامپور ۱۹۳۹ء پیش ہو کر طے پایا کہ۔

کونسل مسودہ قانون حفظان صحت مذکورہ بالا کمیٹی وضع قوانین میں پیش کئے جانے سے اتفاق ہے

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا معہ مسودہ قانون حفظان صحت و حیات ریاست رامپور ۱۹۳۹ء برائے پیشی کمیٹی وضع قوانین و اشاعت بغرض حصول رائے عامہ صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی وضع قوانین کی خدمت میں مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

(نوٹ۔ مسکا لی قانون محولہ بالا گزٹ کے آخر میں شامل ہے) ۱۲ ار ۳۹

آرڈران کونسل واقع ۲۲ جولائی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ جولائی ۱۹۳۹ء میں کاغذات متعلقہ پیش ہو کر واضح ہوا کہ موجودہ قانون وصول یابی محصول ریاست جس بابت میں ناکافی ہیں اسلئے جدید قانون وصول یابی محصول ریاستہائے ریاست رامپور ۱۹۳۹ء مشتملہ ہذا اسکے نفاذ کی منظوری کے لئے عالی مرتبت صاحب ریوینیو و فائنانس منسٹر بہادر انچارج محکمہ آبکاری نے تحریک کی ہے۔

طے پایا کہ کونسل کو مسودہ جدید قانون محصول دیاسلائی ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۶ء کمیٹی واضع قوانین میں پیش کئے جانے سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع مسودہ جدید قانون برائے پیشی کمیٹی واضع قوانین و اشاعت بغرض حصول رائے عامہ بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین ورسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

(نوٹ:- کاپی قانون مذکور بالا گزٹ کے آخر میں شامل ہے)

آرڈران کونسل

واقع ۲۲ ر جولائی سنہ ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ ر جولائی سنہ ۳۶ء میں بتجویز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بدین مضمون پیش ہوئی کہ:-

بما عندسل برخاستگی مجبن خان ولد حیدر علیخاں سابق سپاہی جیل فورس ظاہر ہے کہ نامبردہ ۱۰ سال کی ملازمت کے بعد بسلسلہ فراری پاگل بقصور غفلت از ڈیوٹی یکم دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء سے ملازمت سے علیحدہ کر دیا گیا۔

بسلسلہ اپیل عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس انچارج صیغہ جیل کے اجلاس سے بقیہ متعلق عہدہ داران اور سپاہیان کو ہدایت کا حکم ہوا گر مجبن خان کا اپیل نامنظور کر دیا گیا۔ اب نامبردہ عطائے پنشن یا ملازمت کا مستحق ہے۔ موجودہ صورت میں حکم سزا پر نظر ثانی نہیں ہو سکتی۔ از روئے دفعہ (۱۲) قواعد ملازمین جیل و دلو مسی ملازمان یہ بلا منظوری خاص گورنمنٹ رامپور نامبردہ کو آئندہ ملازمت پانے کا حق ہی نہیں ہے۔ اسکے لئے صرف اتنی سزا بھی بہت کافی ہے کہ وہ پانچ سال تک ملازمت سے علیحدہ رہا۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر جیل نے علاوہ صیغہ جیل کے دیگر صیغہ جات میں نامبردہ کو ملازمت دیئے جانے کی سفارش کی ہے۔ جو مناسب ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب سفارش عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر انچارج صیغہ جیل۔ مجبن خان ولد حیدر علیخاں برخاستہ سپاہی جیل فورس کو علاوہ صیغہ جیل کے دیگر صیغہ جات ریاست میں ملازمت کی اجازت دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۲۲ ر جولائی سنہ ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ ر جولائی سنہ ۱۹۳۶ء میں کاغذات برقراری سلسلہ ملازمت سابقہ رضا علیخاں ریٹائرڈ ضلعدار پیش ہو کر، طے ہوا کہ رضا علی خاں کا سلسلہ ملازمت ۱۵ ر اکتوبر سنہ ۱۹۱۱ء سے ۲۶ ر جولائی سنہ ۱۹۳۳ء تک قائم ہے۔ ۲۷ ر جولائی سنہ ۱۹۳۳ء سے ۱۲ ر اگست سنہ ۱۹۳۵ء تک دو سال ایک ماہ پانچ یوم تخفیف

پر مخالفت ہو جانے کے باعث ملازمت سے علیٰحدہ رہا۔ بعدہ یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۵ء سے منصداری علاقہ ٹانڈہ پر نامبردہ کا تقرر ہو گیا۔ ریاستی ضابطہ کی رو سے سابقہ ملازمت کالعدم ہو گئی ہے۔ چونکہ رضا علیخاں یکم اپریل سنہ ۱۹۳۱ء عہدہ منصداری سے بوجہ پیرانہ سالی ریٹائرڈ کر دیا گیا ہے۔ اسلئے نامبردہ برقراری سلسلہ ملازمت کا مستدعی ہے۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے نظر حسن خدمات نامبردہ کا سلسلۂ ملازمت برقرار رکھے جانے کی سفارش کی ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب سفارش عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر تحت دفعہ (۲۱) حرف (د) و دفعہ (۲۹) قواعد پنشن رضا علیخاں ریٹائرڈ منصدار کا سلسلۂ ملازمت بمطابق ضابطہ مذکور بالا برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ زمانہ علیٰحدگی کی تنخواہ نہیں دلائی جائیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۲۴ ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر جسکا خلاصہ پیش ہوئی کہ:۔

منشی خادم علیخاں پنجر اخبار کو بحکم ہمایوں رقم [illegible]
سنہ ۱۹۳۸ء سے نیلداران کا گریڈ ماہانہ [illegible]

یکم مئی سنہ ۱۹۳۶ء سے دیا گیا ہے۔ بنابران منشی خادم علیخاں پنجر اخبار یکم مئی سنہ ۱۹۳۹ء سے پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ پانے کے مستحق ہیں۔ رقم بجٹ میں منظور ہو چکی ہے صیغۂ فائنانس کو بھی اتفاق ہے۔ لہذا

طے پایا کہ:۔

حسب سفارش عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر اتفاق محکمۂ فائنانس یکم مئی سنہ ۱۹۳۹ء سے منشی خادم علیخاں پنجر اخبار کو پانچ روپیہ ماہانہ گریڈ کا اضافہ دیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو روانہ ہو۔ حکم ہذا کی ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۲۲ ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل جلسہ منعقدہ ۲۰ ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر جسکا خلاصہ پیش ہوا کہ عبد الکریم مستری کا مشاہرہ بابت عہدہ [illegible] دار کو آبپاشی باغات کے سلسلہ میں مختصر ورکشاپ باغات میکینکل اسسٹنٹ انچارج بنا دیا جائے تو اسی صورت میں وہ حوضوں کی درستی اور دیکھ بھال کے ذمہ دار ہونگے لہذا نامبردہ کا عہدہ میکینک انچارج آبپاشی دفتری سینہ باغات منظور فرمایا جائے۔

طے پایا کہ:۔

باتفاق صیغۂ فائنانس حسب تجویز عالیمرتبت صاحب

ریونیو منسٹر بہادر ریاست منسٹری کے عبدالکریم کا عہدہ
بکنگ انچارج آبپاشی و منسٹری سپنڈ بالتقات ہجوا
موجودہ قائم کیا جانا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل
واقع ۲۲ر جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جولائی ۱۹۳۹ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر انچارج محکمہ پولیس دربارہ خلاصہ پیش ہوئی کہ بحکم ۱۳ر فروری ۱۹۳۹ء ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صاحبان پولیس کے لئے مدت امتحانی ایک سال مقرر فرمائی گئی تھی مسٹر فہیم الزماں صاحب کی مدت امتحانی یکم مئی ۱۹۳۹ء کو ختم ہوچکی ہے جسکی تصدیق محکمہ فائنانس نے کی ہے۔ بنا براں مسٹر فہیم الزماں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو ۲ر مئی ۱۹۳۹ء سے مستقل فرمایا جائے۔

طے پایا کہ

حسب سفارش عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر انچارج محکمہ پولیس و اتفاق فائنانس مسٹر فہیم الزماں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۲ر مئی ۱۹۳۹ء سے مستقل کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل
واقع ۲۲ر جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جولائی ۱۹۳۹ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس بابت تبدیلی عہدہ "منصرم اصطبل" بجائے "دفعدار" پیش ہوکر واضح ہوا کہ امسال اصطبل کے بجٹ میں تیس روپیہ ماہانہ کی ایک آسامی بعہدہ "دفعدار" منظور ہوئی تھی جسپر یکم مئی ۱۹۳۹ء سے بحکم عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس نزاکت حسین خاں کا تقرر ہوچکا ہے۔ اب تجویز ہے کہ منظور شدہ "دفعدار" کے عہدہ کی بجائے "منصرم اصطبل" کا عہدہ منظور فرمایا جائے۔ محکمہ فائنانس کو بھی تبدیلی عہدہ سے اتفاق ہے۔ لہذا طے پایا کہ

حسب سفارش عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس انچارج صیغہ اصطبل و اتفاق محکمہ فائنانس صیغہ اصطبل میں بجائے "دفعدار" کے "منصرم اصطبل" کا عہدہ منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل
واقع ۱۰ر جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جولائی ۱۹۳۹ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر منسٹر انچارج ٹاؤن ایریا بابت منظوری تعین تعداد پانچ ممبران برائے کمیٹی ٹاؤن ایریا ٹانڈہ و عطائے عہدہ چیرمین کمیٹی بکو در تحصیلدار صاحب ٹانڈہ پیش ہوکر طے پایا کہ

برائے کمیٹی ٹاؤن ایریا ٹانڈہ حسب دفعہ ۳ ضمن ب

قانون ٹاؤن ایریا پانچ ممبران کا انتخاب اور حسب
دفعہ ۱۰ ضمن (۱) قانون مذکور تحصیلدار صاحب
ملک کو چیرمین کمیٹی مذکور مقرر کیا جانا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۲۲ر جولائی سنہ ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جولائی سنہ ۱۹۳۵ء
میں بتجویز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر منسٹر انچارج
ٹاؤن ایریا بابت منظوری عطائے عہدہ چیرمین کمیٹی
ٹاؤن ایریا تحصیلدار صاحب شاہ آباد و تعین ماہ اگست
سنہ ۱۹۳۵ء برائے انتخاب ممبران کمیٹی مذکور پیش ہو کر
طے پایا کہ۔

حسب دفعہ ۱۰ ضمن (۱) قانون ٹاؤن ایریا
تحصیلدار صاحب شاہ آباد کو چیرمین کمیٹی ٹاؤن ایریا
شاہ آباد مقرر کیا جانا منظور ہے۔ نیز ماہ اگست
سنہ ۱۹۳۵ء کارروائی انتخاب ممبران کمیٹی کی بھی
منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۱۵ر جولائی سنہ ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۴ر جولائی سنہ ۱۹۳۵ء
میں بتجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت
منظوری اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ پنڈت راجندر
سعرا ڈیوڑھی انسپکٹر مشاہرہ دو اکیاون روپیہ
ماہانہ از یکم مئی سنہ ۱۹۳۵ء پیش ہو کر طے پایا کہ۔

حسب تجویز و اتفاق محکمہ فائنانس پنڈت راجندر
سعرا ڈیوڑھی انسپکٹر کی موجودہ تنخواہ میں یکم مئی سنہ ۱۹۳۵ء
سے دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام
سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ حکم ہذا کی ایک نقل درج گزٹ
کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل